مدیر کے نام

مولانا ایاز احمد حقانی 'پشاور

'زلزلے کے بعد......!' (دسمبر ۲۰۰۵ء) محترم قاضی حسین احمد کی دردِ دل سے لکھی ہوئی تحریر ہے۔ 'زلزلے کے بعد بحالی اور جماعتِ اسلامی' سے ملک بھر میں جاری بحالی کے کام کا بخوبی اندازہ ہوا۔ 'حکمت مصائب' وقت کی ضرورت ہے مگر مصیبت کی اس گھڑی میں بھی بعض عاقبت نا اندیش غفلت کا شکار ہیں اور عبرت نہیں پکڑ رہے۔ ضرورت اجتماعی توبہ' منکرات کو دبانے اور معروف اور خیر کو غالب کرنے کے لیے بھرپور جدوجہد کی ہے۔

احمد علی محمودی ' حاصل پور

'زلزلے کے بعد......!' (دسمبر ۲۰۰۵ء) جہاں جماعت اسلامی کی برادر تنظیموں اور دوسری دینی جماعتوں کی کارکردگی کا خوب صورت پیرائے میں بیان ہے' وہاں اس حقیقت سے بھی پردہ اٹھایا گیا ہے کہ کس طرح حکومتی میڈیا کو دینی جماعتوں کی خدمات کو نظرانداز کر کے حقائق کو چھپانے اور خلافِ حقیقت تصویر سامنے لانے کے لیے استعمال کیا گیا۔

اعجاز علی ندیم 'لاہور

'قیادت کا معیارِ مطلوب' (دسمبر ۲۰۰۵ء) پڑھا' بار بار پڑھا۔ مولانا مودودیؒ کی تحریروں سے اقتباسات اور مصنف کے تبصرے سے اندازہ ہوا کہ تحریکِ اسلامی میں قیادت کا حقیقی معیار اور تقاضے کیا ہیں۔

دانش یار 'لاہور

ترجمان القرآن میں پروف کی اغلاط وہ بھی ایک نہیں' کئی کئی دیکھ کر دل کو تکلیف ہوتی ہے۔ غیروں کے رسالوں میں ایک بھی غلطی برسوں میں نہیں دیکھی۔ ایسا کیوں ہے؟

دسمبر ۲۰۰۵ء کے شمارے میں پروف کی اغلاط اور درست املا ملاحظہ کیجیے: لڑلے/لڑکے (ص۱۴)' جو چپ رہے گی زبانِ خنجر...... مصرعے کو شعر کی طرح لکھا گیا (ص ۲۳)' مستعبد/مستبد (ص ۵۲)' رجعت قہقری/رجعت قہقریٰ (ص ۵۹)' اشعار غلط لکھے گئے: نگہہ/نگہ (ص ۶۴)' کہ میرِ کارواں....../کہ امیر کارواں (ص ۶۴)' Diary/Dairy (ص ۶۶)' مگس بانی (شہید)/شہد (ص ۸۴)' الیگزندر سولزنٹین/ الیگزنڈر سولزنٹسین (ص ۸۷)' week/weak (ص ۸۸)' بدلہ/بدلا (ص ۱۰۰)' نظریئے/نظریے (ص ۱۰۰)' سینٹر/سنٹر (ص ۱۰۲)' صفحات: ۵۴/۵۴۰ (ص ۱۰۶)۔